



## سوال

سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفر میں دو نمازوں کے جمع کرنے کی کیا صورت ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو نمازیں اس طرح جمع کرتے کہ اگر سورج ڈھلا ہوا ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر و عصر دونوں کو ظہر کے وقت میں پڑھ لیتے پھر کوچ کرتے اور اگر سورج ڈھلا نہ ہوتا تو ظہر کو عصر کے ساتھ ملا کر عصر کے وقت میں پڑھتے۔ مگر یہ جمع اس صورت میں ہے کہ وقت پر نماز پڑھنے کا موقعہ راستہ میں مشکل ہو۔ ریل پر سوار ہو یا کشتی میں سوار ہو تو ہر نماز اپنے اپنے وقت پر پڑھ سکتا ہے اس حالت میں جمع نہ کرنی چاہیے اور جمع کی صورت میں سنتیں معاف ہیں۔ مغرب کی اور فجر کی سنتیں حدیث میں آیا ہے پڑھنی چاہیے۔

وبالذات التوفیق

## فتاویٰ الہدیث

کتاب الصلوٰۃ، نماز کا بیان، ج 2 ص 97